www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

مجلس سماع کی ابتداء قرآن سے کرنی چاہیئے اور اسی پر ختم کرنی چاہیئے ص۶۱
بعض مریدین نے مشائخ کو کہا کہ کیا مشائخ سماع نہیں کیا کرتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا اگر تم ان جیسے ہو تو تم بھی سن سکتے ہو ص۶۱
کتاب میں حکمت آمیز اور حکمت آموز جملے جا بجا ملتے ہیں مثلاً :۔
اگر علم عمل سے خالی ہو تو وہ عقیم (بانجھ) ہے اور اگر عمل علم سے خالی ہو تو وہ سقیم ہے۔
تصوف کیا ہے؟ حضرت ابوبکر کتانیؒ کہتے ہیں:۔
"تصوف تمام تر اخلاق ہی کا نام ہے جس کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں گے۔ اس کا تصوف زیادہ ہو گا"
حضرت سہیل بن عبداللہ سے حسن خلق کے متعلق سوال کیا گیا۔ انہوں نے جواب دیا:۔
"ادنیٰ ترین اخلاق، تحمل اور ترک مکافات اور ظالم پر رحم اور اس کے لیے دعا کرنا ہے
یہ اخلاق متصوفین کے ہیں نہ کہ جو نام نہاد صوفیوں نے اختیار کر رکھے ہیں کہ وہ طمع کو ارادہ اور سوئے ادب کا نام اخلاص رکھتے ہیں اور حق سے فرار کو "شطح" کہتے ہیں اور مذموم چیزوں سے تلذذ کو تطبیب (آزمائش) کہتے ہیں .... یہ صوفیاء کا طریقہ نہیں ہے" ص۳۵
جب خواہش نفسانی غالب ہو جائے تو عقل غائب ہو جاتی ہے۔ ص۴۵

مترجم نے رجال کے بارے میں مفید حواشی لکھے ہیں۔ ترجمہ دلچسپ ہے اور طباعت وکتابت "المعارف" کے روایتی انداز کے مطابق مثالی ہے۔

نام کتاب .... تصوف اسلام
مؤلف .... عبدالماجد دریا بادی
ناشر .... "المعارف" گنج بخش روڈ۔ لاہور
قیمت .... دس روپے

مولانا عبدالماجد دریا بادی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ موصوف کی ابتدائی عمر تجدد پسندی اور فلسفہ زدگی کے عالم میں گزری اور ہر معاملے کو عقل کے ترازو میں تولتے تھے۔ بقول ان کے کسی زمانے

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ